رسائل و مسائل

انکم ٹیکس اور حالتِ اضطرار

میں رسائل و مسائل میں مولانا مودودیؒ کا انکم ٹیکس کے بارے میں جواب پڑھ رہا تھا' مولاناؒ نے یہ جواب غالباً ۱۹۴۳ کے عشرے میں دیا تھا۔ آج کل صورتِ حال اتنی خراب ہے کہ جو افسر بھی آتا ہے وہ رشوت وصول کرنے کے بہانے تلاش کرتا ہے۔ براہِ مہربانی آپ اپنے قیمتی وقت میں سے چند لمحات نکال کر موجودہ حالات میں ٹیکس کی ادائیگی' اس سلسلے میں رشوت وغیرہ کی ادائیگی' اور ان سے بچنے کی جہاں تک ممکن حد ہے ان تمام چیزوں کے متعلق آگاہ فرمائیں۔

شرعی پوزیشن تو کوئی صاحب افتا ہی بتا سکتا ہے کہ موجودہ حالات میں انکم ٹیکس کے سلسلہ میں مسائل کو حل کرنے کے لیے کیا اور کتنی گنجائش نکل سکتی ہے۔ میں چند اصول آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ ان کو سامنے رکھ کر آپ خود اپنے دل سے فتویٰ پوچھ کر اپنی راہِ عمل متعین کر سکتے ہیں۔ بالآخر اللہ کے سامنے جواب آپ ہی کو دینا ہے' مطمئن بھی اسی کو کرنا ہے۔

۱۔ جو کام شریعت میں جائز نہیں' کوئی اسے جائز نہیں بنا سکتا۔ جھوٹ' غلط بیانی' اور دھوکہ دہی جیسے اعمال جائز نہیں۔ اس طرح رشوت' سود' شراب کو بھی کوئی جائز قرار نہیں دے سکتا۔

۲۔ ان کی گنجائش اگر نکل سکتی ہے تو حالتِ اضطرار میں' اور حالتِ اضطرار کے سلسلہ میں کوئی عمومی فتویٰ نہیں دیا جا سکتا۔ یہ تو ہر فرد کے اپنے مخصوص حالات پر منحصر ہے' اور ہر کیس کی نوعیت پر۔

۳۔ عمومی طور پر بھی کچھ اصول موجود ہیں' جن کا تعین فقہا نے کیا ہے۔ بنیادی بات یہ ہے کہ اگر مضرت ایسی ہو جس کا دفع کرنا ناگزیر ہو' مثلاً جان پر بنی ہو' کوئی متبادل

ذریعۂ معاش نہ ہو' معاش تباہ و برباد ہوتی ہو' وغیرہ وغیرہ' تو بحالتِ اضطرار کوئی ممنوع کام کیا جا سکتا ہے۔ جائز وہ پھر بھی نہ ہو جائے گا' اور استغفار کرتے رہنا چاہیے۔ یا پھر کوئی ایسا حق ہو جس کا لینا ناگزیر ہو' اور بلا ناجائز کام کے کوئی صورت نہ ہو۔ **غیر باغ و لا عاد** (بغیر اس کے کہ وہ قانون شکنی کا ارادہ رکھتا ہو یا ضرورت کی حد سے تجاوز کرے) کی شرط بھی ہے۔

۴۔ اپنے حالات دیکھیے' درج بالا اصول سامنے رکھیے' اپنے لیے جو طرزِ عمل مناسب سمجھیں وہ اختیار کیجیے۔ بالآخر اپنے عمل کے لیے آپ ہی جواب دہ ہیں۔ مفتی فتویٰ دے دے' پھر بھی آپ کی ذمہ داری ختم نہ ہو گی۔ آپ کے گناہ کا بار مفتی نہ اٹھائے گا۔ اس لیے اس قسم کے حالات میں سوال کرنے کے بجائے خود ہی فیصلہ کرنا بہتر ہے۔ ان اصولوں کی روشنی میں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہی کے احساس کے ساتھ' جو کوئی مشکل کام نہیں۔ ضمیر اور دل کی خلش برقرار رہنا چاہیے۔ اسے مطمئن کر کے سلانے کی کوشش نہ کریں۔

(خرم مراد)

خصوصی رعایتی اسکیم

	قیمت		رعایتی قیمت	
۱۔ کتاب الصوم		۴۵/-		۳۲/-
۲۔ فضائل قرآن	"	۲۴/-	"	۱۲/-
۳۔ شعور حیات	"	۲۷/-	"	۱۴/-
۴۔ گلدستۂ حدیث	"	۱۲/-	"	۶/-
۵۔ خاصانِ خدا کی نماز	"	۱۸/-	"	۱۰/-
۶۔ خاصانِ خدا کا خوفِ آخرت (اوّل)	"	۱۸/-	"	۱۰/-
۷۔ خاصانِ خدا کا خوفِ آخرت (دوم)	"	۱۸/-	"	۱۰/-
۸۔ روشنی کے مینار	"	۳۶/-	"	۲۰/-